قطعات عاصم

ناراضی مولا کا اظہار

سیل دریاؤں میں ہے اور بے تحاشا بارشیں
ہیں سراسر رب کی ناراضی کے یہ سارے نشاں
در ابھی تک ہے کھلا توبہ کا سن لو دوستو!
گر نہ چھوڑی سرکشی پکڑے گا رب دوجہاں

موت کا رقص

زندگی کتنی گراں اور کس قدر ارزاں ہے موت
ملک میں ہر چار سو دیکھو جدھر رقصاں ہے موت
سو گئے ہیں حکمراں لگتا ہے لمبی تان کر
ہر قدم ہر گام پر دیکھو جدھر پنہاں ہے موت

تگنی کا ناچ

ناچ تگنی کا نچایا قوم کو
لوریاں دے کر سلایا قوم کو
لیڈران قوم کی بازی گری
شعبدہ کیا کیا دکھایا قوم کو

عبدالرحمٰن عاصم انصاری۔ ایم۔اے
میانچنوں